www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	بہت گراں (گزرتا) ہے اس پر
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	کہ تم مشقت میں پڑو، بہت حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری (بھلائی) پر مومنوں کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾	نہایت شفیق بہت مہربان ہے
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو کہہ دیجئے
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	اس پر میں نے بھروسا کیا
وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع	اور وہی عرش عظیم کا رب ہے ﴿129﴾ ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا 11

المنزل ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	الٓرٰ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی ﴿1﴾
اَ كَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْعَرْشِ : عرش، عرش عظیم۔
حَرِيْصٌ : حریص، حرص۔	الْعَظِيْمِ : عظیم، عظمت، تعظیم۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات قرآنی۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمٰن، رحمت، رحم وکرم۔	الْكِتٰبِ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکمت ودانائی۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔	لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، آرام وسکون۔	عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ ❶	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ ❶	عَلَيْكُمْ
بہت گراں گزرتا ہے	اس پر	کہ	تم مشقت میں پڑو	بہت حریص ہے	تمہاری (بھلائی) پر

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ ❶	رَّحِيْمٌ ❶ (128)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷
سب مومنوں کے ساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ ❸	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے اللہ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	اس پر

تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ع (129)
میں نے بھروسا کیا	اور	وہی	عرش عظیم کا رب ہے

ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا 11

المنزل ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❺	اٰيٰتُ ❻	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ❶ (1)
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی

اَ ❼	كَانَ ❽	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	کہ

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸فَقُلْ قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرور تا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ❽ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	ہم نے وحی کی ان میں سے ایک آدمی کی طرف
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ	کہ آپ ڈرائیں لوگوں کو اور خوشخبری دیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ بے شک
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ	ان کے لیے ہے مرتبہ سچائی کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	بے شک یہ (شخص) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ بلند ہوا عرش پر
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی شفارش کرنے والا مگر اسکی اجازت کے بعد
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم عبادت کرو اسی کی

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ، بشیر۔	خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
اٰمَنُوْٓا	: امن، ایمان، مومن۔	يُدَبِّرُ	: تدبر، تدبیر، مدبرانہ اقدام۔
صِدْقٍ	: صادق، صدق، صداقت۔	الْاَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَفِيْعٍ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
هٰذَا	: ھٰذا من فضل، علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔	اِذْنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ۔
لَسٰحِرٌ	: ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	فَاعْبُدُوْهُ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْحَيْنَآ ❶	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ ❷
ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف	ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو

وَبَشِّرِ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ لَهُمْ ❹	قَدَمَ	صِدْقٍ
اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	کہ بیشک ان کے لیے	مرتبہ ہے	سچائی کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
ان کے رب کے پاس	کہا	سب کافروں نے	بے شک	یہ (شخص)

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ❺	ثُمَّ	اسْتَوٰى
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ ❷	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ ❻❼	اِلَّا
عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں	کوئی شفارش کرنے والا	مگر

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ❻	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❽	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اسکی اجازت کے بعد	وہی اللہ ہے	تمہارا رب	پس تم سب عبادت کرو اسی کی

ضروری وضاحت

❶ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿3﴾
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ	اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا، اللہ کا وعدہ
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	سچا ہے بلا شبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے تا کہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ	انکے لیے مشروب ہے کھولتے ہوئے پانی سے
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اور درد ناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿4﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ﴿4﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا	تیز روشنی (والا) اور چاند کو نور (والا)
وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی منزلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، ذکر۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجع ومصادر، رجوع الی اللہ۔
يَبْدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ۔
لِيَجْزِيَ : جزائے خیر، جزا وسزا۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الشَّمْسَ : شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
ضِيَآءً : ضوء، ضیاء القرآن۔
الْقَمَرَ : قمر، قمری سال، شمس وقمر۔
قَدَّرَهٗ : مقدار، بقدر، اس قدر، حصہ بقدر جثہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❶ اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ❷ (3)	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	سب کا

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ يَبْدَؤُا ❸	الْخَلْقَ ❹
اللہ کا وعدہ	سچا ہے	بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے	تاکہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❺	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	ان سب نے عمل کیے نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ
ان کے لیے	مشروب ہے	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❻ (4)	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ❹
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	(اللہ) وہی ہے جس نے	بنایا	سورج کو

ضِيَآءً	وَّ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ
تیز روشنی (والا)	اور چاند کو	نور (والا)	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی	منزلیں

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دی گئی ہے۔❸ علامت ہٗ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❺ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	تاکہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی اور حساب
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ (سب کچھ) مگر حق کے ساتھ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے (اپنی) آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝5	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ۝5
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	بے شک رات اور دن کے (آگے پیچھے) آنے جانے میں
وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝6	ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ ۝6
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	بے شک وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا	ہماری ملاقات کی اور وہ خوش ہو گئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا	دنیوی زندگی پر اور وہ مطمئن ہیں اس پر
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝7	اور وہ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ۝7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَعْلَمُوْا : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
عَدَدَ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
السِّنِيْنَ : سن، سنِ بلوغت، سنِ ولادت۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، القاء، ملاقاتی حضرات۔
يُفَصِّلُ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	رَضُوْا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِالْحَقِّ : حق، حقانیت، حقوق، حقیقت۔	بِالْحَيٰوةِ : حیات، موت و حیات، آبِ حیات۔
اخْتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔	اطْمَاَنُّوْا : اطمینان، مطمئن، اطمینان قلب۔
خَلَقَ : خلقِ خدا، مخلوق، خالق حقیقی۔	غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِتَعْلَمُوْا ❶	عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷
تاکہ تم سب معلوم کرو	سالوں کی گنتی	اور حساب	نہیں	پیدا کیا اللہ نے

ذٰلِكَ ❸	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❹	لِقَوْمٍ ❺
یہ (سب کچھ)	مگر	حق کیساتھ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ۝5	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
(جو) وہ سب جانتے ہیں	بیشک	(آگے پیچھے) آنے جانے میں	رات	اور دن کے

وَ مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ ❹
اور جو (کچھ)	پیدا کیا ہے اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں	یقیناً نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ ❺	يَّتَّقُوْنَ ۝6	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے

لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ ❹ الدُّنْيَا	وَ اطْمَاَنُّوْا
ہماری ملاقات کی	اور	وہ سب خوش ہو گئے	دنیوی زندگی پر	اور وہ سب مطمئن ہیں

بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ۝7
اس پر	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیات سے	سب غافل ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ ہو تو عموماً اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ترجمہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
❹ ۃ اور ات مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ قوم میں کیونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کا ٹھکانا آگ ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ ﴿8﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے رہنمائی کرے گا ان کی
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ج	ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہوں گی انکے نیچے سے نہریں
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿9﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿9﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی) پاک ہے تو اے اللہ
وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ج	اور ان کی دعا ان میں سلام ہوگی
وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور ان کی آخری پکار ہوگی کہ تمام تعریف
ع 1 10 6 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿10﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ﴿10﴾
وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہادیٔ برحق۔

مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
تَجْرِيْ : جاری وساری، اجرا۔
تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، نعیم، منعمِ حقیقی۔
دَعْوٰىهُمْ : دعا، دعوت، داعی، دعویٰ۔
الْحَمْدُ : حمد، تحمید، حمدیہ کلام۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم، اقوام عالم، عالمی بھائی چارہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ ❶	مَاْوٰىهُمُ ❷	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❸ (8)
یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ)	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اس وجہ سے جو	وہ سب کماتے تھے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

يَهْدِيْهِمْ ❺	رَبُّهُمْ ❷	بِاِيْمَانِهِمْ ❷	تَجْرِيْ ❻
رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ ❷	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ ❹	النَّعِيْمِ (9)
ان کے نیچے سے	نہریں	باغات میں	نعمتوں کے

دَعْوٰىهُمْ ❷	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ ❼	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ ❷	فِيْهَا
ان کی پکار	ان میں	(یہ ہوگی) پاک ہے تو	اے اللہ	اور	ان کی دعا	ان میں

سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ ❷	اَنِ	الْحَمْدُ ❽
سلام ہوگی	اور	ان کی آخری پکار ہوگی	کہ	تمام تعریف

ع 1 10 6

لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (10)	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ اللّٰهُ ❺	لِلنَّاسِ
اللہ کے لیے ہے	(جو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے	اور اگر	جلدی کرتا اللہ	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ سب لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے آخر میں مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔ ❽ اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ میں حمد کی تمام اقسام شامل ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ	برائی (پہنچانے) میں انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ	بھلائی کو یقیناً پوری کر دی جاتی ان کی طرف
اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ	انکی مدت، پس ہم چھوڑ دیتے ہیں ان لوگوں کو جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿11﴾	اپنی سرکشی میں وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ	یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اسکی تکلیف
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ	(تو یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ	اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی اسی طرح
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	مزین کر دیے گئے حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْتِعْجَالَهُمْ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔	الضُّرُّ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	دَعَانَا : دعا، دعوت، داعی۔
اَجَلُهُمْ : اجل، لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔	قَاعِدًا : قعدہ اولی، مقعد۔
يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی۔	كَشَفْنَا : کشف، مکاشفہ۔
لِقَآءَنَا : ملاقات، القا، ملاقاتی حضرات۔	مَرَّ : مرور زمانہ، روزمرہ۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔	زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زیب و زینت۔
مَسَّ : مس کرنا۔	لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ ❶	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ ❷
برائی (پہنچانے) میں	انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)	بھلائی کو	یقیناً پوری کردی جاتی

اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا
ان کی طرف	انکی مدت	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں

يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا ❸	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❹	يَعْمَهُوْنَ (11)
وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اپنی سرکشی میں	وہ سب سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ❸	الضُّرُّ	دَعَانَا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

لِجَنْۢبِهٖٓ ❺	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا
اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب

كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ ❺	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ ❻
ہم دور کردیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے	گویا کہ	اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ❺	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ❼	لِلْمُسْرِفِيْنَ ❽
اس تکلیف کی طرف	(جو) پہنچی تھی اسے	اسی طرح	مزین کردیے گئے	حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ علامت استد میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ لَ تاکید کی علامت ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ اسم کے آخر میں هِمْ کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔❺ اسم کے ساتھ علامت ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾	جو وہ (برے) عمل کرتے تھے۔ ﴿12﴾
وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کردیا (ان) امتوں کو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ	(جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا
وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اور آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ	اور وہ نہ ہوئے کہ ایمان لاتے
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو۔ ﴿13﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ	پھر ہم نے بنایا تمہیں جانشین زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	انکے بعد تا کہ ہم دیکھیں کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿14﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ	ہماری ملاقات کی لے آ کسی (اور) قرآن کو اسکے علاوہ
اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ	یا بدل دے اس کو، کہہ دو نہیں ہے (لائق) میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	لِنَنْظُرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظورنظر۔
الْقُرُوْنَ : قرون اولیٰ، قرونِ وسطیٰ۔	كَيْفَ : بہرکیف، کیفیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، مبینہ، دلیل بین۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِيُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
نَجْزِي : جزاوسزا، جزائے خیر۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔	بَدِّلْهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (12)	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ❷	الْقُرُوْنَ ❸
جو	تھے وہ سب (برے) عمل کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کردیا	ان امتوں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ ❹	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❹
(جو) تم سے پہلے تھیں	جب	ان سب نے ظلم کیا	اور	آئے انکے پاس	انکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

وَ مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور نہ	وہ ہوئے سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13)	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ ❷	خَلٰٓئِفَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ ❺
تمام مجرم قوم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (14)	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❹	عَلَيْهِمْ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ ❹	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻	لِقَآءَنَا
ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ ❼	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ ❽	لِيْٓ
لے آ	کسی (اور) قرآن کو	اسکے علاوہ	یا بدل دے اس کو	کہہ دو	نہیں ہے (لائق)	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ تْ، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ	کہ میں بدل دوں اسے اپنے نفس کی طرف سے
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی	نہیں میں پیروی کرتا مگر اسکی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ	میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ	اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿15﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا (تو) میں تلاوت نہ کرتا اسکی
عَلَیْكُمْ وَ لَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ ؗ	تم پر اور نہ وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں اسکی
فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا	پس یقیناً میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل تو کیا نہیں تم سمجھتے۔ ﴿16﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی	پھر کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے باندھا
عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا اس نے جھٹلایا اس کی آیات کو
اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ) نہیں فلاح پائیں گے مجرم۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَدِّلَهٗ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔	تَلَوْتُهٗ : تلاوت، وحی متلوّ۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
یُوْحٰی : وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	افْتَرٰی : افترا، افترا پردازی۔
عَصَیْتُ : معصیت، عصیاں۔	كَذِبًا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
عَظِیْمٍ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔	یُفْلِحُ : فلاح، فلاح دارین، فلاح و بہبود۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ ❶	اَتَّبِعُ
کہ	میں بدل دوں اسے	اپنے نفس کی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا يُوْحٰىٓ ❷	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ ❶	عَصَيْتُ
مگر	(اسکی) جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	قُلْ ❹	لَّوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❺
اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	کہہ دیجئے	اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
نہ میں تلاوت کرتا اسکی	تم پر	اور نہ	وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں	اس کی	پس یقیناً

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا ❻	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ (16)
میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے قبل	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❽	مِمَّنِ ❾	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❷	الْمُجْرِمُوْنَ (17)
یا	اس نے جھٹلایا	اسکی آیات کو	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ)	نہیں فلاح پائیں گے	سب مجرم

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے اور اگر اِنْ کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	جو نہ نقصان پہنچاتی ہیں انہیں اور نہ نفع دیتی ہیں انہیں
وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اور وہ کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں
عِنْدَاللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے ہاں کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کی جو وہ نہیں جانتا آسمانوں میں
وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾	ان چیزوں سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿18﴾
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر وہ جدا جدا ہو گئے، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا انکے درمیان اس (بارے) میں جو (کہ)
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾	اس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	تَعٰلٰى : عالی شان، علوّ مرتبت، جناب عالی۔
يَضُرُّهُمْ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔	فَاخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔
يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔	كَلِمَةٌ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
شُفَعَآؤُنَا : شفاعت، شافع روز جزا، شافع محشر۔	سَبَقَتْ : سبقت، سابق۔
تُنَبِّئُوْنَ : نبی، انبیا، نبوت۔	لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین المذاہب
سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ ❷
اور وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی	جو نہ	نقصان پہنچاتی ہیں انہیں

وَ لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا
اور نہ	وہ نفع دیتی ہیں انہیں	اور وہ سب کہتے ہیں	یہ	ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ ❸	بِمَا	لَا يَعْلَمُ
اللہ کے ہاں	کہہ دیجئے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ کو	اس کی جو	نہیں وہ جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ ❺	وَ	تَعٰلٰى ❻
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ (18)	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❹
(ان چیزوں) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور نہیں	تھے	لوگ	مگر	ایک امت

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْ لَا	كَلِمَةٌ ❹	سَبَقَتْ ❽	مِنْ رَّبِّكَ
پھر وہ سب جدا جدا ہوگئے	اور اگر نہ (ہوتی)	وہ بات	(جو) پہلے طے ہوچکی ہے	تیرے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (19)
(تو) یقیناً فیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اس میں جو (کہ)	اس میں	وہ سب اختلاف کررہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ عموماً دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❻ ت اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❽ تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر
اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ۚ	کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے
فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ	تو آپ کہہ دیجئے بیشک غیب صرف اللہ کے لیے ہے
فَانۡتَظِرُوۡا‌ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ	پس انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ
مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿20﴾ ع	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت
مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ	تکلیف کے بعد (جو) پہنچی ہو انہیں
اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ	(تو) اچانک ان کے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے
فِىۡۤ اٰيَاتِنَا‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ	(وہ جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں، کہہ دیجئے اللہ
اَسۡرَعُ مَكۡرًا‌ ؕ اِنَّ رُسُلَنَا	زیادہ تیز ہے چال چلنے میں بیشک ہمارے رسول (فرشتے)
يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿21﴾	لکھ لیتے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ	(اللہ) وہی ہے جو چلاتا ہے تمہیں خشکی میں

2 ع 10 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَسَّتۡهُمۡ : مس کرنا۔
اُنۡزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	مَّكۡرٌ : مکر، مکروفریب، مکار۔
فَانۡتَظِرُوۡا : انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	اٰيَاتِنَا : آیت، آیات قرانی۔
مَعَكُمۡ : مع اہل وعیال، معیت۔	اَسۡرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
اَذَقۡنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَكۡتُبُوۡنَ : کتاب، کتب، مکتوب، کتب ساویہ۔
رَحۡمَةً : رحمت باری تعالی، باران رحمت۔	يُسَيِّرُكُمۡ : سیر وسیاحت، سیر وتفریح، سیارہ۔
ضَرَّآءَ : ضرر، بے ضرر، مضرصحت۔	الۡبَرِّ : بری افواج، براعظم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ ❶	اُنْزِلَ ❷	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❸❹
اور	وہ سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا ❺	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
اس کے رب کی طرف سے	تو آپ کہہ دیجئے	بیشک صرف	غیب	اللہ کے لیے ہے

2 ع 10 7

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (20)
پس سب انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

وَ اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ❸❹	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ ❻
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو	کوئی رحمت	تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُمْ ❼	اِذَا ❽	لَهُمْ	مَّكْرٌ ❸	فِيْٓ اٰيَاتِنَا
(جو) پہنچی ہوا نہیں	(تو) اچانک	ان کے لیے	کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے	(جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں

قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ ❾	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ
کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ تیز ہے	چال چلنے میں	بیشک	ہمارے رسول (فرشتے)	وہ سب لکھ لیتے ہیں

مَا تَمْكُرُوْنَ (21)	هُوَ الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
جو تم سب چالیں چلتے ہو	(اللہ) وہی ہے جو	وہ چلاتا ہے تمہیں	خشکی میں

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش اور کبھی کیوں کر دیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ کیساتھ جب مَا آجائے تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❾ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر (میں) یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو
فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ چل پڑتی ہیں انہیں لے کر
بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ اور وہ خوش ہوتے ہیں
بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ	اس (ہوا) پر تو آ جاتی ہے ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا
وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آ جاتی ہیں ان پر موجیں ہر جگہ سے
وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ گھیر لیا گیا ہے ان کو
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ	(تو) اس وقت وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا	اسکے لیے عبادت کو البتہ اگر تو نے نجات دی ہمیں
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (طوفان) سے تو ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الشّٰكِرِیْنَ (22) فَلَمَّاۤ	شکر گزاروں میں سے۔ (22) پھر جب
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اچانک وہ
یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ	سرکشی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَحْرِ	بحرِ بے کنار، بحری جہاز، پاک بحریہ۔	ظَنُّوْۤا	سوئے ظن، ظن غالب۔
جَرَیْنَ	جاری وساری، بیان جاری فرمانا۔	اُحِیْطَ	احاطہ، محیط۔
بِرِیْحٍ	ریح، ریاح، ریح بادی۔	مُخْلِصِیْنَ	مخلص، اخلاص، خلوص۔
طَیِّبَةٍ	کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	اَنْجَیْتَنَا	نجات، نجات دہندہ۔
فَرِحُوْا	فرحت، مفرح قلب۔	الشّٰكِرِیْنَ	شکر، شاکر، شکرانہ، مشکور۔
الْمَوْجُ	موج، موج در موج، سمندر کی موج۔	یَبْغُوْنَ	باغی، بغاوت۔
مَكَانٍ	مکان، مکین۔	بِغَیْرِ	غیر، اغیار، غیر اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى اِذَا ❶	كُنْتُمْ	فِى الْفُلْكِ
اور سمندر (میں)	یہاں تک کہ جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں

وَ جَرَيْنَ ❷	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ ❸	وَّ فَرِحُوْا
اور وہ چل پڑتی ہیں	انہیں لے کر	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِهَا	جَآءَ تْهَا ❸	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ جَآءَ هُمُ	الْمَوْجُ
اس (ہوا) پر	تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت تیز ہوا	اور آجاتی ہیں ان پر	موجیں

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ ظَنُّوْٓا ❹	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ ❺	بِهِمْ
ہر جگہ سے	اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں	کہ یقیناً وہ	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ ❻	لَئِنْ
(تو) وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کو	سب خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے عبادت	البتہ اگر

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (22)
تو نے نجات دی ہمیں	اس (طوفان) سے	(تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائینگے	شکر گزاروں میں سے

فَلَمَّآ	اَنْجٰهُمْ	اِذَا ❶	هُمْ يَبْغُوْنَ ❽	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پھر جب	اس نے نجات دی انہیں	(تو) اچانک	وہ سب سرکشی کرنے لگتے ہیں	زمین میں	ناحق طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ جَرَيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے اور ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ظَنُّوْا کے بعد اگر اَنَّ ہو تو پھر اس کا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کرتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلدِّيْنَ کا ترجمہ اطاعت ہے جس سے عبادت کا مفہوم لیا گیا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	تمہاری جانوں ہی پر ہے (اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾	تو ہم خبر دیں گے تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ	دنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	ہم نے اتارا اُسے آسمان سے پھر مل جل گئیں اسکے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ	زمین کی نباتات اس میں سے جسے کھاتے ہیں لوگ
وَ الْاَنْعَامُ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ	اور چوپائے، یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے
زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ	اپنی آرائش اور خوب مزین ہوگئی
وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ	اور گمان کر بیٹھے اسکے رہنے والے کہ یقیناً وہ
قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰهَآ اَمْرُنَا	قادر ہیں اس پر (تو اچانک) آ گیا اس پر ہمارا حکم (عذاب
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا	رات کو یا دن میں تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَغْيُكُمْ : باغی، بغاوت۔	نَبَاتُ : نباتات، نبات الارض۔
مَّتَاعَ : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	يَاْكُلُ : ماکولات ومشروبات، اکل وشرب۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجعت پسندی۔	زَّيَّنَتْ : زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
فَنُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔	ظَنَّ : سوئے ظن ظن غالب، حسن ظن، بدظن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	اَهْلُهَآ : اہل وعیال، اہل بیت، اہل سنت والجماعت۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ، نزول قرآن۔	قٰدِرُوْنَ : قادر، قدرت، مقدر، تقدیر۔
فَاخْتَلَطَ : اختلاط، خلط ملط، مخلوط۔	اَمْرُنَا : امر، امور، آمر، مامور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ①	اِنَّمَا بَغْيُكُمْ ②③	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ③	مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ④
اے لوگو!	یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)	تمہاری جانوں ہی پر ہے	(اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ ③	فَنُنَبِّئُكُمْ ③	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑤ (23)
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	تو ہم خبر دیں گے تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②④	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
دنیوی زندگی کی مثال تو محض	پانی کی طرح ہے	ہم نے اتارا ہے اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا ⑥	يَاْكُلُ ⑦	النَّاسُ
پھر مل جل گئیں	اسکے ساتھ	زمین کی نباتات	(اس میں) سے جسے	کھاتے ہیں	لوگ

وَالْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ الْاَرْضُ ⑧	زُخْرُفَهَا
اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	حاصل کرلی زمین نے	اپنی آرائش

وَازَّيَّنَتْ ⑧	وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
اور خوب مزین ہوگئی	اور گمان کربیٹھے	اسکے رہنے والے	کہ یقیناً وہ	سب قادر ہیں	اس پر

اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا
(تو اچانک) آگیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو	یا دن میں	تو ہم نے کردیا اس (کھیتی) کو

ضروری وضاحت

① يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ② اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آئے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوتا ہے اور کبھی صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کیساتھ ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اسکو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ	جڑ سے کاٹی ہوئی گویا کہ نہیں تھی موجود کل
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیات کو
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف
وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿25﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکیاں کیں نیک بدلہ ہے
وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ	اور کچھ زیادہ بھی ہے اور نہیں چھائے گی
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ	ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	یہ لوگ ہیں جنت والے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿26﴾
وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصّل، تفصیلات۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ : تفکر، متفکّر، فکر۔
يَدْعُوْٓا : دعا، داعی، دعوت۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، ہادیٔ برحق۔
مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔
اَحْسَنُوْا : حسین، تحسین، احسن، احسان۔

زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
وُجُوْهَهُمْ : توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہ، وجوہات۔
ذِلَّةٌ : ذلت و رسوائی، ذلیل۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
خٰلِدُوْنَ : خُلدِ بریں، خالد۔
كَسَبُوْا : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔
السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَصِيْدًا	كَاَنْ (1)	لَّمْ تَغْنَ (2)	بِالْاَمْسِ (3)	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
جڑ سے کاٹی ہوئی	گویا کہ	نہیں تھی موجود	کل	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ (2)	لِقَوْمٍ (4)	يَّتَفَكَّرُوْنَ (24)	وَ اللّٰهُ
(اپنی) آیات کو	ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ

يَدْعُوْٓا (5)(6)	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (25)	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا
سیدھے راستے کی طرف	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکیاں کیں

الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ (2)(7)	وَلَا	يَرْهَقُ (5)	وُجُوْهَهُمْ
نیک بدلہ ہے	اور کچھ زیادہ بھی ہے	اور نہیں	چھائے گی	ان کے چہروں پر

قَتَرٌ	وَّ لَا	ذِلَّةٌ (2)	اُولٰٓئِكَ (8)	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (2)
سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنت والے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (26)	وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ (2)
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ جن	سب نے کمائیں	برائیاں

ضروری وضاحت

(1) كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا آسانی کے لیے كَاَنْ استعمال ہوا ہے۔ (2) ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
(3) بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) قَوْم کے افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ فعل جمع آیا ہے۔ (5) يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
(7) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے یہ لوگ ضرورتاً ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ	بدلہ کسی برائی کا اسی کے مثل ہوگا
وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور ڈھانپ لے گی اُنہیں ذلت
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	نہیں ہوگا انکے لیے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ	گویا کہ اوڑھا دیے گئے ان کے چہروں پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	ٹکڑے رات کے (جو کہ) اندھیری ہو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿27﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم اور تمہارے شریک (بھی)
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے انکے درمیان
وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے شریک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ	: جزائے خیر، جزا وسزا۔	اصحٰبُ	: صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
سَيِّئَةٍ	: سوئے ظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	خٰلِدُوْنَ	: خلد بریں، خالد۔
ذِلَّةٌ	: ذلت، ذلیل، عزت وذلت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
وُجُوْهُهُمْ	: توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہات۔	نَحْشُرُهُمْ	: حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
قِطَعًا	: قطعہ، قطعات، قطعۂ اراضی۔	جَمِيْعًا	: جمع، جامع، جمیع۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	نَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُظْلِمًا	: ظلمت، شب ظلم، ظلمت وتاریکی۔	اَشْرَكُوْا	: شرک، مشرک، شرکاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ ❶❷	بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ ❸❹	ذِلَّةٌ ❶
بدلہ	کسی برائی کا	اسی کے مثل سے ہوگا	اور	ڈھانپ لے گی اُنہیں	ذلت

مَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ❷❺	كَاَنَّمَآ ❻	اُغْشِيَتْ ❸
نہیں (ہوگا) ان کیلئے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ	اوڑھا دیے گئے

وُجُوْهُهُمْ ❹	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰٓئِكَ ❼
ان کے چہروں پر	ٹکڑے	رات سے	(جوکہ) اندھیری ہو	یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾
دوزخ والے ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ ❹	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جن

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ
سب نے شرک کیا تھا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور	تمہارے شریک (بھی)

فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ ❹	وَ قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ ❹
پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا آ جائے تو ترجمہ میں صرف یا یونہی ہے کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً یہ لوگ ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ (28)	نہیں تھے تم ہماری عبادت کرتے۔ (28)
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا	پس کافی ہے اللہ (بطور) گواہ ہمارے درمیان
وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا	اور تمہارے درمیان بے شک تھے ہم
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ (29)	تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر۔ (29)
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ	وہاں جانچ لے گی ہر جان جو اس نے آگے بھیجا
وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ	اور لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف (جو)
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ	ان کا مالک ہے حقیقی اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ع (30) ع 3 10 8 النصف	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ع (30)
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	کہہ دیجئے کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	یا کون مالک ہے (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا
وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور (کون) نکالتا ہے مردے کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
فَكَفٰى : کافی، کفایت، کافی ہونا۔
لَغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
تَبْلُوْا : مبتلا، دورِ ابتلا، مبتلائے آفت۔
رُدُّوْٓا : رد کرنا، مردود۔
الْحَقِّ : حق، حقوق، مستحق۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَّرْزُقُكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
السَّمْعَ : آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الْاَبْصَارَ : بصارت، سمع بصر، بصیرت۔
يُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، خارجی امور۔
الْحَيَّ : حیات، موت و حیات، احیائے دین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّا كُنْتُمْ	اِيَّانَا ❶	تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	شَهِيْدًا
نہیں تھے تم	بالکل ہماری	تم سب عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	بطور گواہ

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اِنْ ❸	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	یقیناً سب بے خبر

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا ❹	كُلُّ نَفْسٍ	مَّآ اَسْلَفَتْ ❹	وَ رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
وہاں	جانچ لے گی	ہر جان	جو اس نے آگے بھیجا	اور سب لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❺ ع ﴿30﴾
(جو) ان کا مالک ہے حقیقی	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ سب افترا باندھتے

قُلْ ❻	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ ❼	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
کہہ دیجیے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے	اور	زمین (سے)

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ ❼	السَّمْعَ ❽	وَ الْاَبْصَارَ	وَ مَنْ	يُّخْرِجُ ❼	الْحَيَّ ❽
یا کون	مالک ہے	(تمہارے) کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ ❼	الْمَيِّتَ ❽	مِنَ الْحَيِّ
مردے سے	اور (کون) نکالتا ہے	مردے کو	زندہ سے

ع 3 10 8 النصف

ضروری وضاحت

❶ اِيَّانَا میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ قُلْ قَوْل سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	اور کون تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ	پس عنقریب وہ کہیں گے اللہ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾	تو کہو پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ	پس یہی ہے اللہ تمہارا سچا رب
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ	پھر کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اسی طرح سچ ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات
عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا	ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی
اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	کہ بے شک نہیں وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿33﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	جو پہلی بار پیدا کرتا ہو مخلوق کو پھر دوبارہ بناتا ہوا سے،
قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا	کہہ دیجئے اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُدَبِّرُ : تدبر، مدبر، تدبیر۔
الْاَمْرَ : امر، امور، آمر، امور داخلہ۔
فَسَيَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
الضَّلٰلُ : ضلالت و گمراہی۔
تُصْرَفُوْنَ : اسراف، صرف، تصریف۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔

عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
فَسَقُوْٓا : فاسق، فسق و فجور۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
شُرَكَآىِٕكُمْ : شرک، مشرک، شرکاء، مشرکین مکہ۔
يَبْدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم، ابتدائی طور پر۔
الْخَلْقَ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ کرنا (دہرانا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يُّدَبِّرُ ❶	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ
اور کون	تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	پس عنقریب وہ سب کہیں گے	اللہ

فَقُلْ	اَفَلَا ❷	تَتَّقُوْنَ (31)	فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❸	رَبُّكُمُ
تو کہو	پھر کیا نہیں	تم سب ڈرتے	پس یہی ہے اللہ	تمہارا رب

الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ (32) ❹	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ ❺	كَلِمَتُ ❻	رَبِّكَ
پھر کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	سچ ثابت ہوگئی	بات	تیرے رب کی

عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼ (33)
ان لوگوں پر جن	سب نے نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا ❶
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہو

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ❶ ط	قُلِ اللّٰهُ	يَبْدَؤُا ❶
مخلوق کو	پھر	دوبارہ بناتا ہو اسے	کہہ دیجئے اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَذٰلِكُمْ سے اشارہ اللہ کی طرف ہے تو یہ ذٰلِكَ ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ❹ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ تْ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ ہے کتابت میں اسے اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	مخلوق کو پھر وہی دوبارہ بناتا ہے اسے
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿34﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہہ دیجئے اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	تو کیا جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ	وہ زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا جو
لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ	نہیں ہدایت پاتا مگر یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے
فَمَا لَكُمْ ۡ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾	تو کیا ہے تمہیں، کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر
ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ	گمان کی بلاشبہ گمان نہیں فائدہ دیتا
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) کچھ بھی بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخَلْقَ	: خالق، خلق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	الْحَقِّ	: حق، حقوق، مستحق، حقیقت۔
يُعِيْدُهٗ	: اعادہ کرنا (دہرانا)۔	يُّتَّبَعَ	: اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف۔
مِنْ	: من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	تَحْكُمُوْنَ	: حکم، احکام، حکم نامہ، محکوم، حکومت۔
شُرَكَآئِكُمْ	: شرک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔	اَكْثَرُ	: اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔	ظَنًّا	: ظن، حسن ظن، بدظن۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	يُغْنِيْ	: غنی، اغنیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ (34) ❶
مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ بناتا ہے اسے	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو

قُلْ ❷	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ ❸	اِلَى الْحَقِّ
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف

قُلِ ❷	اللّٰهُ	يَهْدِيْ ❸	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ ❹	يَّهْدِيْٓ ❸
کہہ دیجئے	اللہ ہی	ہدایت دیتا ہے	حق کی	تو (بھلا) کیا جو	ہدایت دیتا ہو

اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ ❺	اَنْ	يُّتَّبَعَ ❶	اَمَّنْ ❻
حق کی طرف	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ پیروی کیا جائے	یا جو

لَّا يَهِدِّيْٓ ❼	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى ❶	فَمَا	لَكُمْ
نہیں وہ ہدایت پاتا	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے	تو کیا ہے	تم کو

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (35)	وَ مَا	يَتَّبِعُ ❸	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا ظَنًّا
کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو	اور نہیں	پیروی کرتے	ان میں سے اکثر	مگر گمان کی

اِنَّ ❽	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ ❸	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ ❽
بلاشبہ	گمان	نہیں فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	کچھ بھی	بے شک اللہ

ضروری وضاحت

❶ علامت تـ اور یـ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل
سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا
کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَحَقُّ کے أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔
❼ لَا يَهِدِّيْ اصل میں لَا يَهْتَدِيْ تھا۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾
وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور نہیں ہے یہ قرآن (ہرگز ایسا)
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہ گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا
وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ	اور تفصیل ہے اس کتاب کی
لَا رَيْبَ فِيْهِ	(کہ) اس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿37﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہہ دیجئے تو تم لے آؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾	اللہ کے علاوہ اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا	بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس کو جو (کہ) نہیں قابو پا سکے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	مِّثْلِهٖ	مثل، مثال، مثالیں۔
يُّفْتَرٰى	افترا پردازی، افترا باندھنا۔	وَ	شان وشوکت، شام وسحر، آب وتاب۔
تَصْدِيْقَ	صادق، تصدیق، مصدق، صداقت۔	ادْعُوْا	دعوت، داعی، مدعو، دعا۔
تَفْصِيْلَ	مفصّل، تفصیل، تفصیلات، تفصیلی۔	اسْتَطَعْتُمْ	استطاعت۔
رَيْبَ	لاریب، لاریب کتاب۔	مِّنْ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالمی بھائی چارہ، اقوام عالم۔	كَذَّبُوْا	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُحِيْطُوْا	احاطہ، محیط۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (36)	وَ مَا كَانَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	وہ سب کررہے ہیں	اور نہیں ہے	یہ قرآن (ہرگز ایسا)

اَنْ	يُّفْتَرٰى ❶	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ
کہ	وہ گھڑ لیا جائے	اللہ کے سوا	اور لیکن	(یہ) تصدیق ہے

الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ❸	وَ	تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ
(اسکی) جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	اس کتاب کی

لَا رَيْبَ ❹	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (37)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
(کہ) کوئی شک نہیں	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	یا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا ❺	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا ❻
(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجئے	تو تم لے آؤ	کسی سورت کو	اس جیسی	اور سب بلا لو

مَنِ ❼	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	اِنْ	كُنْتُمْ
جس کو (بلانے کی)	تم طاقت رکھتے ہو	اللہ کے علاوہ	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ (38)	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا
سب سچے	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	(اس) کو جو	(کہ) نہیں	وہ سب قابو پا سکے

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃ اس کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فَأْتُوْا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آؤ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ	اسکے علم پر حالانکہ ابھی تک نہیں آئی انکے پاس
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	اس کی اصل حقیقت اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ	ان لوگوں نے جوان سے پہلے تھے پھر دیکھئے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾	کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔ ﴿39﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو ایمان لاتے ہیں اس پر
وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو نہیں ایمان لاتے اس پر
وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے فساد کرنے والوں کو۔ ﴿40﴾
وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو آپ کہہ دیجئے
لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ	میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ	تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں
وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾	اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿41﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو کان لگاتے ہیں

ع 4 10 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِلْمِهٖ	علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
تَاْوِيْلُهٗ	تاویل، تاویلات۔	يُّؤْمِنُ	امن، ایمان، مومن۔
كَذَّبَ	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	بِالْمُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، فسادات۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، ماقبل، قبل الکلام۔	فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَانْظُرْ	نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔	بَرِيْٓـُٔوْنَ	بریُ الذمہ، اعلان برأت، مبرأ۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔
عَاقِبَةُ	عاقبت نا اندیش، عقوبت خانہ۔	يَّسْتَمِعُوْنَ	آلۂ سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا ❶	يَاْتِهِمْ ❷	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ
اسکے علم پر	حالانکہ	ابھی تک نہیں	آئی انکے پاس	اس کی اصل حقیقت	اسی طرح

كَذَّبَ ❸	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ
جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر دیکھئے	کیسا ہوا

عَاقِبَةُ ❹	الظّٰلِمِيْنَ (39)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ ❷	بِهٖ
انجام	سب ظالموں کا	اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❷	بِهٖ	وَ رَبُّكَ	اَعْلَمُ ❺
اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اورآپکا رب	خوب جاننے والا ہے

ع 4 10 9

بِالْمُفْسِدِيْنَ ❻ ع (40)	وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
فسادکرنے والوں کو	اوراگر	وہ سب جھٹلائیں آپکو	تو آپ کہہ دیجئے	میرے لیے	میرا عمل ہے

وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ ❼	اَعْمَلُ
اورتمہارے لیے	تمہارا عمل	تم	سب بری ہو	(اس) سے جو	میں عمل کرتا ہوں

وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تَعْمَلُوْنَ (41)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ ❷
اورمیں بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	سب کان لگاتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَيْكَ ؕ اَ فَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	آپکی طرف، تو کیا آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾	اور اگر چہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ ﴿42﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو دیکھتے ہیں
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ	آپکی طرف تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾	اور اگر چہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ ﴿43﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی
وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾	اور لیکن لوگ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کریگا انہیں (تو انہیں لگےگا) گویا کہ نہیں
يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن سے
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ پہچان لیں گے ایک دوسرے کو وہ آپس میں
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾	اللہ کی ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پر چلنے والے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْمِعُ : آلۂ سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	يَحْشُرُهُمْ : حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقل ودانش۔	سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں۔
يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يَتَعَارَفُوْنَ : تعارف، متعارف، تعارفی پروگرام۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	خَسِرَ : خسارہ، خائب خاسر۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
يَظْلِمُ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔	لِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم وفات۔	مُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَيْكَ	اَ فَاَنْتَ تُسْمِعُ ❶❷	الصُّمَّ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ❸ (42)
آپ کی طرف	تو کیا آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اور اگر چہ	وہ سب نہ عقل رکھتے ہوں

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ ❹	اِلَيْكَ ط	اَفَاَنْتَ تَهْدِي ❶❷
اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْىَ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ❸ (43)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❹	النَّاسَ
اندھوں کو	اور اگر چہ	وہ سب نہ دیکھتے ہوں	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر

شَيْـًٔا	وَّ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (44)	وَ يَوْمَ
کچھ بھی	اور لیکن	لوگ (خود)	اپنے نفسوں پر	وہ سب ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً ❻❼
وہ اکٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لگے گا)	گویا کہ	نہیں رہے وہ سب (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ ❽	بَيْنَهُمْ ❾	قَدْ خَسِرَ
دن سے	وہ سب پہچان لیں گے ایک دوسرے کو	وہ آپس میں	یقیناً خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ (45)
وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور نہ	ہوئے وہ سب ہدایت پر چلنے والے

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ترجمہ آپ ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ كَاَنْ دراصل كَاَنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کی بجائے سکون دیا گیا ہے۔ ❻ ةً اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ اصل ترجمہ ان کے درمیان ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ	اور اگر واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو (اس کا) کچھ حصہ
الَّذِيْ نَعِدُ هُمْ	جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	یا ہم ضرور فوت کریں آپکو تو ہماری طرف ہی انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ (46)	پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ (46)
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے
فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	تو جب آ گیا انکا رسول (تو) فیصلہ کر دیا گیا انکے درمیان
بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (47)	انصاف کیساتھ اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ (47)
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ (عذاب کا)
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (48)	اگر ہو تم سچے۔ (48)
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دیجئے نہیں میں اختیار رکھتا اپنے نفس کے لیے
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ	ہر امت کے لیے ایک وقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرِيَنَّكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعِدُ هُمْ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، تصدیق۔
نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، مملکت۔
مَرْجِعُهُمْ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔	لِنَفْسِيْ : نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	ضَرًّا : ضرر رساں، بے ضرر، مضرِ صحت۔
قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔	نَفْعًا : منافع، منفعت، نفع بخش۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔	اَجَلٌ : لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِمَّا ❶	نُرِيَنَّكَ ❷	بَعْضَ الَّذِي	نَعِدُ هُمْ
اور اگر	واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو	(اس کا) کچھ حصہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ ❷	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ اللّٰهُ
یا ہم ضرور ہم فوت کریں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	انکا لوٹنا ہے	پھر اللہ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ (46)	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلٌ ❹
گواہ ہے	(اس) پر	جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہر امت کے لیے	ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو جب آ گیا	انکا رسول	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❻❼ (47)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جاتے	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ (عذاب کا)

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (48)	قُلْ ❽	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
اگر ہو تم	سب سچے	کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کے لیے

ضَرًّا ❹	وَّ لَا نَفْعًا ❹	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	اَجَلٌ ❹
کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر امت کے لیے	ایک وقت ہے

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ نون مشدد میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❽ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	جب آجاتا ہے ان کا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾	ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿49﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر آجائے تم پر
عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا	اسکا عذاب رات کو یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ	وہ کیا چیز ہے (کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں
مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾	اس (عذاب) سے مجرم لوگ۔ ﴿50﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جونہی وہ واقع ہو جائے گا (تب) تم ایمان لاؤ گے
بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ	اس پر (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو)
وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ یقیناً تھے تم اس کو جلدی طلب کرتے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	چکھو ہمیشگی کا عذاب
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا	نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر اس کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَاْخِرُوْنَ : تاخیر، مؤخر، متأخر۔	وَقَعَ : واقعہ، وقوع پذیر، مواقع۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں	اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : نقش قدم، قدم بقدم، مقدمۃ الجیش	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيْتُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	ظَلَمُوْا : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
عَذَابُهٗ : عذاب آخرت، عذاب الیم۔	ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَسْتَعْجِلُ : عجلت، تعجیل، معجّل۔	الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔	تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِذَا	جَآءَ	أَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَأْخِرُوْنَ ❶	سَاعَةً ❷
جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہ وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	ایک گھڑی

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❶ (49)	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ أَتٰىكُمْ
اور	نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	کہہ دیجئے	کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر آجائے تم پر

عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	أَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ ❸
اسکا عذاب	رات کو	یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)	وہ کیا (چیز) ہے	(کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں

مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ (50)	أَ ثُمَّ	إِذَا مَا ❹	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
اس (عذاب) سے	سب مجرم لوگ	کیا پھر	جونہی	وہ واقع ہو جائے گا	(تب) تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ	آٰلْئٰنَ ❺	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ❻ (51)
اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	حالانکہ یقیناً	تھے تم	اس کو	تم سب جلدی طلب کرتے

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جن	سب نے ظلم کیا	سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	هَلْ ❼	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	بِمَا
ہمیشگی کا عذاب	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ إِذَا کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جونہی کرنا مناسب ہوتا ہے۔ ❺ اٰلْئٰنَ دراصل آَٰلْاٰنَ ہے اسی آ کا معنی کیا ہے دوسرے ا کو الف سے بدل دیا گیا ہے۔ ❻ است میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں تـ کی وجہ سے "ا" گری ہوئی ہے۔ ❼ هَلْ کے بعد اسی جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ